

بیج اکٹھا کرنا اور خوابیدگی توڑنے کے طریقے

تعارف

زسری میں پودے اگانے کے لیے آج کل عام طور بیج کی کوالٹی پر کوئی خاص توجہ نہیں دی جاتی۔ جہاں کہیں سے بھی بیج میسر آتا ہے لے کر بجائی کر دی جاتی ہے بیج اکٹھا کرنے والے لوگ پودے کی مطلوبہ خصوصیات کی مد نظر نہیں رکھتے بلکہ اسے پودوں سے بیج اکٹھا کر لیا جاتا ہے جن سے بیج اکٹھا کرنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ اس وجہ سے زسری میں اگائے گئے پودے مطلوبہ معیار پر پورے نہیں اترتے کہ عمدہ کوالٹی کے بیج کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ صحیح پودے اور وقت کا تعین کیا جائے تاکہ کی بہترین زسری تیاری ہو سکے جو کہ آخر میں مضبوط پودوں کی بنیاد بنے۔

بیج اکٹھا کرنا

اگر خود بیج اکٹھا کرنا ہو تو اعلیٰ قسم کے درختوں کو منتخب کیا جائے درخت صحت مند ہوتا سیدھا اور چھاتہ بھر پورا ہو۔

بیج پکنے کی نشانی یہ ہے کہ بیج خود بخود زمین پر گرنے لگے اس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس نے پودے پر اپنی عمر مکمل کر لی ہے اور وہ اب بجائی کے لئے تیار ہے۔ بیج کو درج ذیل طریقوں سے پودوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے

1- شاخوں کو جھٹکا دینے سے

2- شاخیں کاٹ کر

3- انفرادی طور پر کپسول اکٹھا کرنے سے

چھڑائی اور صفائی (Etraction and Cleaning)

ہمارے ہاں عموماً بیج کی چھڑائی سے پہلے دھوپ میں خشک کیا جاتا ہے اس کے بعد اس کی چھڑائی اور صفائی کی جاتی ہے اچھا بیج حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ گرمیوں میں بیج کو براہ راست دھوپ میں خشک

کیونکہ بیج پر اسکا بہت بُرا اثر پڑتا ہے۔ اس کے لئے اس طرح کا سایہ ڈھونڈنا چاہیے جہاں پر ہوا کا گزر بہت اچھا ہو البتہ سردیوں میں بیج کے اگاؤ پر برائے راست دھوپ اثر انداز نہیں درختوں کے بیج حاصل کرنے کے لئے درج ذیل عوامل کئے جاسکتے ہیں۔

1- پھلیوں سے نکلوائی (Dewinging/Depoding)

2- چھنائی (Screening)

3- اڑائی (Faning)

4- پانی میں بھلونا (Floatation)

☆ - پھلیوں سے نکلوائی (Dewinging/Depoding)

جن پودوں کے بیج پھلیوں میں ہوتے ہیں۔ ان کو پھلیوں سے نکالنے کے لیے پھلیوں کی کونائی کی جاتی ہے۔ اس کے بعد بیج کو علیحدہ کر لیا جاتا ہے مثلاً شریں کیک وغیرہ Conifers یعنی سوئی نما پتوں والے پودوں کے بیجوں کے ساتھ باریک پر نما چیز ہوتی ہے جو بیجوں کو قدرتی طور پر بکھرنے میں مدد دیتے ہیں۔ بجائی سے پہلے ان پروں کو مسل کر علیحدہ کیا جاتا ہے۔

☆ - چھنائی (Screening)

باریک بیج مثلاً سفیدہ بوتل برش اور چنار وغیرہ کو چھنائی کر کے علیحدہ کیا جاتا ہے بیج چھوٹا ہونے کی وجہ سے چھاننی سے گذر جاتا ہے اور چھلکے اور تینکے وغیرہ اوپر رہ جاتے ہیں۔

☆ - اڑائی (Faning)

بعض اوقات خالی بیج کو عمدہ بیج سے علیحدہ کرنے کے لیے اور تینکے وغیرہ نکالنے کے لیے اڑانے کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔

☆ - پانی میں بھلونا (Fanining)

کچھ پودے جن کا بیج گودے دار ہوتا ہے۔ پانی میں بھلوانے کا گودا علیحدہ کیا جاتا ہے۔ خالی بیج اور گودا عموماً پانی میں ترے رہتے ہیں جبکہ عمدہ بیج پانی میں ڈوب جاتے ہیں۔ جن کو بعد میں علیحدہ کر لیا جاتا ہے۔ یہ طریقہ عموماً نیم، بیر، بکین وغیرہ کے بیج علیحدہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

بیج کا ذخیرہ کرنا

کچھ پودوں کے بیج کافی عرصہ سنور میں محفوظ کیے جاسکتے ہیں مثلاً کیکر، شریں بیر وغیرہ۔ کچھ پودوں کے بیج پکنے کے فوری بعد بودیے جاتے ہیں۔ یہ بیج عموماً زیادہ عرصہ سنور نہیں کیے جاسکتے ہیں مثلاً نیم، جامن آم وغیرہ۔ بیج ذخیرہ کرنے کی ضرورت اس لیے پیش آتی ہے کہ پودے عموماً ہر سال وافر مقدار میں بیج پیدا نہیں کرتے۔ اس لیے جس سال وافر مقدار میں بیج پیدا ہو جمع کر لیا جاتا ہے اور 3-5 ڈگری سینٹی گریٹ پر سنور میں رکھا جاتا ہے۔ تاکہ بوقت ضرورت سنور سے نکال کر بجائی کی جاسکے یہ بات ذہن نشین ہونی چاہیے کہ سنور کرتے وقت بیج میں نمی کی مقدار زیادہ نہ ہو کیونکہ زیادہ گیلے بیج پر پھپھوندی کا حملہ بہت تیزی سے ہوتا ہے اور اس کی روئیدگی برقی طرح متاثر ہوتی ہے اس لیے بیج سنور کرنے پہلے اسے کسی مناسب پھپھوندی کش لگا کر ٹین کے ڈبوں میں کرنا چاہیے۔

روئیدگی یا قوت نمو کا ٹیسٹ

بعض اوقات زرسریوں میں بیج نہ اُگنے کی بہت سی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ مثلاً بیج کی عمر کا زیادہ ہونا یا پھپھوندی کے حملے کی وجہ سے ایبر یو کا گل و سڑ جاتا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ بیج کی بجائی سے پہلے اس میں روئیدگی یا قوت نمو کا ٹیسٹ رلیا جائے تاکہ بعد میں پریشانی نہ ہو۔

بیج کی خوابیدگی

بیج کی خوابیدگی مختلف وجوہات کی بنا پر ہو سکتی ہے کم درجہ حرارت نمی اور ہوا میں شرح رطوبت بھی بیج کی خوابیدگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مثلاً خشک موسم میں پکے ہوئے بیج مکمل طور پر خوابیدہ ہو جاتے ہیں زیادہ عرصہ

سٹور میں رکھنا بھی بیج پر اثر انداز ہوتا ہے بعض اوقات بیج کی اپنی حالت بھی اس کے اگاؤ پر اثر انداز ہوتی ہے مثلاً ایمر یو یا بیج کے چھلکے کا خوابیدہ ہونا وغیرہ۔

خوابیدگی توڑنے کے عوامل

بیج کی خوابیدگی توڑنے کے لیے بہت سے طریقے استعمال کیے جاتے ہیں مثلاً

- 1- ٹھنڈے اور گرم پانی کا عمل
- 2- تیزاب کا عمل
- 3- بیج کے چھلکے کو زخمی کرنا
- 4- بیج کو گوبر اور پانی کے امیزے میں رکھنا
- 5- جانوروں کے معدے سے گزارنا

1- پانی کا عمل

اس عمل میں بیج کو گرم پانی میں بھگوایا جاتا ہے تاکہ اس کا چھلکا نرم ہو جائے اور پانی اس میں گذر سکے۔ یہ عمل عموماً کیکر، روہینہ اور دوسرے سخت چھلکے والے بیجوں پر کیا جاتا ہے۔ بہت زیادہ سخت چھلکے والے بیجوں کو تین سے چار گنا اعلیٰ ہوئے پانی میں ڈال دیا جاتا ہے اور برتن کو فوری طور پر آگ سے ہٹا لیا جاتا ہے اور بیجوں کو 12-24 گھنٹے تک پانی میں رہنے دیا جاتا ہے جو بیج پھول جائیں ان کو فوری طور پر بودیا جاتا ہے جو بیج نہ پھولیں ان کو دوبارہ اسی عمل یا کسی دوسرے عمل سے گزارا جاتا ہے۔

2- تیزاب کا عمل

اس عمل کا مقصد بھی بیج کے چھلکے کو نرم کرنا ہوتا ہے تاکہ ہوا اور پانی اس میں سے گذر سکے یہ مہنگا اور خطرناک عمل ہے اس میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے اس عمل میں بیج کسی مٹی یا شیشے کے برتن میں رکھ کر

اس پر گاڑھے گندھک کا تیزاب 2:1 کی نسبت سے ڈال دیا جاتا ہے (ایک حصہ بیج دو حصے تیز اور وقتے وقتے سے ہلایا جاتا ہے مختلف پودوں کے بیجوں کے لیے مختلف وقت درکار ہوتے ہیں اس عمل کے بعد وافر مقدار میں پانی سے بیج کو دھویا جاتا ہے۔ کم از کم آدھا گھنٹہ چلتے پانی میں دھونا ضروری ہے تاکہ تمام تیزاب دُھل جائے۔ بیج کو فوری کاشت کر دیا جاتا ہے یا پھر بعد میں بوائی کے لیے سنور کر دیا جاتا ہے۔

3- بیج کے چھلکے کو زخمی

اس طریقے میں بیج کے چھلکے کو زخمی کر دیا جاتا ہے تاکہ اس میں سے پانی اور گیس گذر سکیں اس کے لیے ریگ مال استعمال کیا جاتا ہے یا ہتھوڑی سے چوٹ لگائی جاتی ہے زیادہ مقدار میں بیج ہو تو مشین استعمال کی جاتی ہیں یہ عمل بیریمیں ریٹھا اور آملہ وغیرہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

4- بیج کو گوبر اور پانی کے آمیزے میں رکھنا

گائے بھینس وغیرہ کے گوبر میں مختلف تیزاب کی آمیزش ہوتی ہے جو کہ بیجوں کے ایمریو اور چھلکے کو نرم کرنے میں ان کو خوابیدگی سے نکالنے میں مدد دیتی ہیں۔ اس مقصد کے لئے ایک حصہ گوبر اور ایک حصہ پانی کا آمیزہ بنا کر بیج اس میں ڈبو دیا جاتا ہے تقریباً 24-48 گھنٹے کے بعد بیج کو کھلے پانی میں صاف کر کے بجائی کی جاتی ہے۔

5- جانوروں کے معدے سے گزارنا

کیکر کے بیج کی خوابیدگی توڑنے کے لئے کیکر کی پھلیاں بکریوں کو کھلا دی جاتی ہیں۔ رات کو ان کو باڑوں میں بند کر دیا جاتا ہے بکریاں جب جگالی کرتی ہیں تو وہ بیج میٹینوں کے ساتھ باہر پھینک دیتی ہیں جو کہ اکٹھا کر لیا جاتا ہے جانوروں کے معدے میں موجود تیزاب ان بیجوں پر عمل کرتا ہے۔ اس کے بعد جگالی کے دوران بھی بیجوں کا چھلکا زخمی ہو جاتا ہے ان دو عوامل کے ملنے سے بیج کی خوابیدگی توڑنے میں آسانی ہوتی ہے اور شرح روئیدگی بڑھ جاتی ہے۔

نوٹ

یہ تکنیکی معلومات قومی و صوبائی زرعی تحقیقاتی و توسیعی اداروں کے زرعی سائنس دانوں زرعی ماہرین کی ساہما سال کی تحقیقات و تجربات سے ماخوذ ہیں۔

